

426

آیات نمبر 36 تا 41 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ جو مشرکین اپنے جھوٹے معبودوں سے ڈرا رہے ہیں انہیں بتادیں کہ میری حفاظت کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ تم اپنا کام کرو، میں اپنا کام کرتا ہوں

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ یُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ کیا اللہ اپنے بندے محمد ﷺ کی حفاظت کے لئے کافی نہیں؟ کہ یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراتے ہیں وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ﴿۳۶﴾ اور جسے اللہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ اور جسے اللہ ہدایت سے نواز دے تو اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں، کیا اللہ بہت زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان مشرکین سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ پھر آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، میری تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اگر اللہ مجھ پر اپنا فضل کرنا چاہے تو کیا وہ اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ بس میرے لئے تو اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ آپ کہہ دیجئے کہ اے میری قوم کے لوگوں! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، میں اپنا کام کر رہا ہوں فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کر دینے والا عذاب آتا ہے اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوتا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے سب انسانوں کی بھلائی کے لئے دین حق پر مشتمل یہ کتاب آپ پر نازل کر دی ہے فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ سو اب جو شخص اس سے ہدایت حاصل کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہو گا، آپ ان کے اعمال کے ذمہ دار نہیں ہیں

رکوع [۴]